پولُس کے خُطوط

وہ تحریریں جو صدیوں سے کلیسیا کی رہنمائی کر رہی ہیں

مُصنف : پاسٹر شہزاد الیاس

ناشرین: پاور اِن ورڈ منسٹریز

فروری 2025

پروف ریڈینگ:**آفیہ شہزاد**

288-A Basti Saiden Shah Wazir

Ali Road Upper Mall Lahore Pakistan

www.powerinwordministries.com

https://www.youtube.com/@PowerInWordMinistries/videos

https://www.facebook.com/people/POWER-IN-WORD-Ministries/61551665954998/?mibextid=ZbWKwL

دیباچہ

مسیح خُداوند کو اپنا خُداوند اور مالِک مان لینے کے بعد ایک مناد کے طور پر پولُس کی زندگی میرے لئے ہمیشہ ایک چیلنج رہی ہے۔ اُس کے پاس جینے کا ایک واضع نصب اُلعین تھا، جس نے اُسے بطور خُدا کے ایک طابع دار خادِم ہمیشہ متحرک رکھا۔ پولُس کی منادی کی طرح اُس کے خُطوط بھی کلیسیا کے لئے صدیوں سے برکت کا وسیلہ ہیں اور رہتی دُنیا تک رہیں گے۔ پولُس کی تحریروں میں عبرانی، رُومی اور یونانی اِمتزاج کی جو آمیزش ہے وہ قابلِ دید اور قابلِ ستائش ہے۔ وہ اپنے پڑھنے والوں کے سامنے اِستعاروں اور تشبیہات کے ذریعے خیالات کے ایسے منظر بناتا ہے کے خیالات پڑھنے والوں کے سامنے چلنے لگتے ہیں۔ پولُس کے خُطوط میں جہاں علِم الہیات کی بو قلمونی ہے وہیں پڑھنے والوں کے لئے تحریر کا لُطف بھی موجود ہے۔ جو خُدا کی طرف سے مِلے ہوئے اِلہام کو مزید قابلِ غور اور قابلِ قبول بناتا ہے۔ ہمیں یہ ماننا ہو گا کہ مسیح یسوع کی تعلیمات کے بعد کلیسیا کی نوک پلک سنوارنے میں پولُس رُسول کی خِدمت اور اُس کی تحریریں قابلِ قدر ہیں اور کلیسیا کی تعمیر اور ترقی کے لئے ناگُزیر ہیں۔ صدیاں بیت جانے کے بعد بھی اِن خُطوط کی تازگی ثابت کرتی ہے کہ یہ خُدا کا کلام ہے جو پولُس رُسول کی معرفت ہم

تک پُہنچا ہے۔ یہ خُطوط کلیسیا میں پائے جانے والے نقائص کو عیاں بھی کرتے ہیں اور اُن کے مناسب حل بھی فراہم کرتے ہیں۔ اِس لئے کسی بھی اِنسان کے لئے جو اِس زمین پر سانس لے رہا ہے پولُس کے خُطوط خُدا کے منصوبے اور مقصد کو جاننے کے لئے ناگُزیر ہیں۔ اِس کورس میں ہم کوشش کریں گے کہ پولُس کے خُطوط کا مختصر جائزہ لیں کہ وہ موجودہ کلیسیا کے لئے کس قدر اہمیت کے حامل ہیں۔ 🙏

فہرستِ مضامین

1۔ پولُس خُدا کا خادِم 5

2۔ پولُس کے خُطوط کا مقصد 12

3۔ کیا پولُس کے خُطوط خُدا کی طرف سے اِلہام ہیں 19

4۔ پولُس کے خُطوط کی اہمیت 23

5۔ دورِ حاضر کی کلیسیا اور پولُس کے خُطوط 27

6۔ علمائے کرام کی آرا 35

7۔ سوالات 49

باب 1

پولُس خُدا کا خادِم

پولُس رُسول اپنے خُطوط میں بار بار خود کو خُدا کے خادِم کے طور پر پیش کرتا ہے، اپنی شناخت کو ایک ایسے شخص کے طور پر ظاہر کرتا ہے جو خُداوند کی خِدمت کرنے اور اُس کی بادشاہی کو آگے بڑھانے کے لئے پوری طرح پرُعزم ہے۔ ایک خادِم ہونے کا یہ تصور اور مسیح کے ساتھ اُس کا تعلق پولُس کی زندگی میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

خُدا کے بندے کے طور پر پولُس کی خود کی وضاحت اُس کی فروتنی کو نمایاں کرتی ہے۔ اپنے عِلم، عظیم کارناموں اور اِتنی موثر خِدمت کے باوجود، پولُس اپنے آپ کو ایک رہنما کے طور پر نہیں بلکہ مسیح کے ایک فروتن خادِم کے طور پر دیکھتا ہے۔ اپنے کئ خُطوط میں، پولُس اپنے آپ کو مسیح کا "غلام" یا "خادِم" قرار دیتا ہے، اور سب سے بڑھ کر مسیح کی مرضی کے تابع ہونے پر زور دیتا ہے۔

"پَولُس کی طرف سے جو یِسُوع مسیح کا بندہ ہے اور رسُول ہونے کے لِئے بُلایا گیا اور خُدا کی اُس خُوشخبری کے لِئے مخصُوص کِیا گیا ہے۔" رُومیوں 1:1

"مسیح یِسُوع کے بندوں پَولُس اور تِیمُتھِیُس کی طرف سے فِلپّی کے سب مُقدّسوں کے نام جو مسیح یِسُوع میں ہیں نِگہبانوں اور خادِموں سمیت۔ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یِسُوعؔ مسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔" فلپیوں 1:1۔2

پولُس نے اپنا راستہ نہیں چُنا بلکہ وہ خُدا کی طرف سے بُلایا گیا تھا۔ اُس کی خِدمت کا جذبہ خود ساختہ نہیں تھا بلکہ خُدا کی طرف سے بخشی ہوئی توفیق تھی۔ اِسے خاص طور پر خُدا نے غیر قوموں تک اِنجیل پہنچانے کے لیے چُنا تھا۔

"مگر خُداوند نے اُس سے کہا کہ تُو جا کیونکہ یہ قَوموں بادشاہوں اور بنی اِسرائیل پر میرا نام ظاہِر کرنے کا میرا چُنا ہُؤا وسِیلہ ہے۔" اعمال 15:9

خُدا نے حننیاہ پر یہ بات واضع کر دی تھی کہ پولُس کی خِدمت کیا ہو گی۔

"لیکن جِس خُدا نے مُجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے مخصُوص کر لیا اور اپنے فضل سے بُلا لِیا جب اُس کی یہ مرضی ہُوئی۔" گلتیوں 15:1

پولُس کی یہ الٰہی بُلاہٹ خُدا کی حاکمیت کو ظاہر کرتی ہے جس نے اُسے اپنے خاص منصوبے کو پورا کرنے کے لئے بُلایا، اِس مشن کو پورا کرنے کے لئے پولُس کی طابع داری اور کامِل سُپردگی کی ضرورت تھی۔

خُداکے بندے کے طور پر، پولُس نے اپنے کرِدار کو سمجھا کہ وہ بنیادی طور پر دوسروں کی خِدمت کے ذریعے خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کے بارے میں ہے۔ اُس کی زندگی ذاتی جلال یا کامیابی کے بارے میں نہیں تھی، بلکہ خوشخبری کی مُنادی کرنے، کلیسیائیں قائم کرنے، اور ایمان داروں کو خُدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کی تعلیم دینے میں گزری۔

" کیونکہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یِسُوع کی مُنادی کرتے ہیں کہ وہ خُداوند ہے اور اپنے حق میں یہ کہتے ہیں کہ یِسُوع کی خاطِر تُمہارے غُلام ہیں۔"2 ۔ کرنتھیوں 5:4

پولُس مثال دیتا ہے کہ حقیقی خِدمت کا مرکز خود خادِم کو نہیں ہونا چاہیئے بلکہ مسیح یسوع کو مرکز ہونا چاہیئے جس کی محبت میں ہم دوسروں کی خِدمت کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

پولُس کی زندگی خوشخبری کی خاطِر آزمائشوں، مصائب اور مُشکلِات سے بھری ہوئی تھی۔ اُس نے اپنے مِشن کو پورا کرنے کے لئے قید، مار پیٹ، جہاز کے ٹوٹنے، اور ظلم و ستم کا سامنا کیا، پھر بھی وہ مسیح کی خِدمت کرنے کے اپنے عزم میں کبھی نہیں ڈگمگایا بلکہ ثابت قدم رہا۔

"پس اَے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یِہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے۔" رُومیوں 12:1

"مَیں نے یہُودِیوں سے پانچ بار ایک کم چالِیس چالِیس کوڑے کھائے تِین بار بیَنت لگے۔ ایک بار سنگسار کِیا گیا۔ تِین مرتبہ جہاز ٹُوٹنے کی بلا میں پڑا۔ ایک رات دِن سمُندر میں کاٹا۔ مَیں بارہا سفر میں۔ دریاؤں کے خطروں میں۔ ڈاکُوؤں کے خطروں میں۔ اپنی قَوم سے خطروں میں۔ غَیر قَوموں سے خطروں میں۔ شہر کے خطروں میں۔ بیابان کے خطروں میں۔ سمُندر کے خطروں میں۔ جُھوٹے بھائِیوں کے خطروں میں۔ مِحنت اور مشقّت میں۔ بارہا بیداری کی حالت میں۔ بُھوک اور پِیاس کی مُصِیبت میں۔ بارہا فاقہ کشی میں۔ سردی اور ننگے پَن کی حالت میں رہا ہُوں۔" 2۔ کرنتھیوں 11:24-27

پولُس کی خوشخبری کے لیے دُکھ جھیلنے کے لیے آمادگی، خدمتِ خلق کی حقیقی نوعیت کی عکاسی کرتی ہے۔ پولُس کی خِدمت ذاتی راحت کے لئے نہیں بلکہ خُدا کی فرمانبرداری کی منہ بولتی تصویر ہے پولُس ایک رُسول کی حیثیت سے، اِختیار اور احترام کا مطالبہ کر سکتا تھا، لیکن اِس کی بجائے، اُس نے خِدمت، عاجزی اور محبت کے ذریعے رہنمائی کرنے کا

اِنتخاب کیا۔ وہ سمجھتا تھا کہ خُدا کی بادشاہی میں حقیقی قیادت دوسروں پر اپنا تسلط جمانا نہیں ہے بلکہ دوسروں کا خادِم بننا ہے۔

"اگرچہ مَیں سب لوگوں سے آزاد ہُوں پِھر بھی مَیں نے اپنے آپ کو سب کا غُلام بنا دِیا ہے تاکہ اَور بھی زِیادہ لوگوں کو کھینچ لاؤں۔" 1۔ کرنتھیوں 19:9

پولُس کی خِدمت لوگوں کو مسیح کے پاس لانے پر مرکوز تھی، اور اُس نے اکثر دوسروں کو اُن کے ایمان میں بڑھتے ہوئے دیکھ کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ پولُس کے لئے، خُدا کے خادِم ہونے کا مطلب یہ تھا کہ اُس کی شناخت اور اُس کی پوری زندگی مسیح پر مرکوز ہو۔ وہ اپنے آپ کو مسیح کا نمائندہ سمجھتا تھا، جسے نجات کا پیغام سونپا گیا تھا اور اُسے دوسروں کے ساتھ بانٹنے کی ذمہ داری دی گئی تھی۔

" لیکن جِتنی چِیزیں میرے نفع کی تِھیں اُن ہی کو مَیں نے مسیح کی خاطِر نُقصان سمجھ لِیا ہے۔ بلکہ مَیں اپنے خُداوند مسیح یِسُوعؔ کی پہچان کی بڑی خُوبی کے سبب سے سب چِیزوں کو نُقصان سمجھتا ہُوں۔ جِس کی خاطِر مَیں نے سب چِیزوں کا نُقصان اُٹھایا اور اُن کو کُوڑا سمجھتا ہُوں تاکہ مسیح کو حاصِل کرُوں۔" فلپیوں 3: 7۔8

پولُس کی زندگی مسیح کی بھرپور عکاسی تھی-اُس کے اعمال، اُس کی تقریر، اور اُس کا پورا مِشن ہر ایک چیز سے بڑھ کر مسیح کی خِدمت کے ساتھ منسلک تھا۔

پولُس نہ صرف مسیح کا خادِم تھا بلکہ دوسروں کا بھی خادِم تھا۔ وہ اُن کلیسیاؤں کی رُوحانی ترقی اور بہبود کے لیے بہت فکر مند تھا جو اُس نے خُدا کے فضل سے قائم کی تھیں ۔اُس کے خُطوط ایک پاسبان کے دِل کی عکاسی کرتے ہیں اور ضرورت کے مطابق حوصلہ افزائی، تعلیم اور اِصلاح پیش کرتے ہیں۔

"اور مُناسِب نہیں کہ خُداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرے اور تعلِیم دینے کے لائِق اور بُردبار ہو۔ اور مُخالِفوں کو حلیمی سے تادِیب کرے۔ شاید خُدا اُنہیں تَوبہ کی تَوفِیق بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانیں۔" 2۔ تیمتھیس 24:2

" بلکہ جِس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم تُمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے۔" 1۔ تھسلنیکیوں 2:7

ایک خادِم کی خواہش یہ ہونی چاہئے کہ دوسروں کو اُن کے ایمان میں بڑھتے ہوئے اور مسیح کی طرح بنتے ہوئے دیکھ سکے۔

پولُس نے مسیحیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ اپنے تعلقات میں خادمانہ رویہ اپنانے کی تعلیم دی۔ جس طرح اُس نے خود دوسروں کی خِدمت کر کے مسیح کی خِدمت کی، اُسی طرح تمام مسیحیوں کو بھی اپنی دِلی آمادگی سے غلامی کا یہ رویہ اختیار کرنے کے لئے اُبھارا۔

" اَے بھائِیو! تُم آزادی کے لِئے بُلائے تو گئے ہو مگر اَیسانہ ہو کہ وہ آزادی جِسمانی باتوں کا مَوقع بنے بلکہ مُحبّت کی راہ سے ایک دُوسرے کی خِدمت کرو۔" گلتیوں 13:5

اگر ہم ایک دوسرے کی خِدمت کریں اور خوشی سے کریں تو یہ کیسی خوشی کی بات ہو سکتی ہے اور کلیسیا میں خُدا کی قدرت کو ظاہر کرنے کا وسیلہ بن سکتی ہے۔

"وَیسا ہی مِزاج رکھّو جَیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔ اُس نے اگرچہ خُدا کی صُورت پر تھا خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چِیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادِم کی صُورت اِختیار کی اور اِنسانوں کے مُشابِہ ہو گیا۔ "فلپیوں 2: 5-7

خُدا کے بندے کے طور پر پولُس رُسول کی شناخت اُس کی زندگی اور خِدمت کا ایک بنیادی پہلو ہے۔ اُس کی خِدمت میں عاجزی، فرمانبرداری، قربانی، اور مسیح کی خاطر دوسروں کی خِدمت کرنے کا گہرا عزم تھا۔ پولُس سمجھتا تھا کہ خُدا کا بندہ ہونے کا مطلب خُدا کے جلال کے لیے جینا ہے، ذاتی پہچان کے لیے نہیں، اور وہ اِس عمل میں مُشکِلات اور تکالیف برداشت کرنے کے لیے تیار تھا۔ اپنی تحریروں اور اعمال کے ذریعے، پولُس نے ایک ایسی زندگی کی مثال قائم کی جس نے مسیح اور دوسروں کی خِدمت کو ترجیح دی، آج کے مسیحیوں کے لئے پولُس کی زندگی مسیح یسوع کی پیروی کرنے کے لیے ایک خوب صورت نمونہ ہے۔

باب 2

پولُس کے خُطوط کا مقصد

پولُس ایک یہودی گھرانے میں پیدا ہوا تھا اور تربیت کے لحاظ سے ایک فریسی تھا، یہودی قانون اور صحائف کی تعلیم سے اچھی طرح واقف تھا۔ وہ ابتدا میں مسیحیوں کا مخالف تھا، یہاں تک کہ اُن پر ظلم کرتا تھا۔ تاہم، دمشق کے راستے پر جی اُٹھے مسیح کے ساتھ ایک ڈرامائی ملاقات کے بعد، وہ مسیح کا پُرجوش خادِم بن گیا۔ اُس کی بُلاہٹ اور تبدیلی کو اعمال باب 9 میں بیان کیا گیا ہے، اور اُس وقت سے، وہ مسیحیوں کا سب سے زیادہ پُرجوش مبشر اور ایک قابل مُصنف بن گیا۔

پولُس کے خُطوط بہت سے بنیادی مسیحی عقائد کی وضاحت کرتے ہیں، جیسے نجات، فضل، مسیحی کِردار، ایمان، رُوح اُلقدس کی نعمتیں، پاسبانی خِدمت، لیکن اِن باتوں سے بڑھ کر جو بات اُس کے نزدیک مُقدم تھی وہ یہ تھی کہ ایک مسیحی یسوع کو اپنی زندگی کا مرکز بنائے اور اُسی کے لئے زندہ رہے۔ اِس کے علاوہ دیگر بہت سے موضوعات ہیں جن کی بابت پولُس نے اپنے خُطوط میں تعلیم دی۔ اُس کے خُطوط میں ہمیں یہ تعلیم مِلتی ہے کہ نجات ہمارے نیک کاموں سے نہیں بلکہ مسیح یسوع کے وسیلہ سے مُفت ہے جو اُس پر ایمان لانے سے ملتی ہے۔

پولُس کے خُطوط مسیحیوں کو عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں، کلیسیا کو کیسا ہونا چاہیے، قیادت کی ذمہ داریاں کیا ہیں، اور مسیحی زندگی کے مسائل کو کیسے حل کیا جاسکتا ہے۔ اُس نے مسیحیوں کو سیکھایا کہ اپنے ایمان کو عملی طریقوں سے کیسے زندہ رکھا جاسکتا ہے ، ایک دوسرے سے محبت کیسے کی جاسکتی ہے، اور تنازعات کو کیسے نپٹایا جاسکتا ہے۔

پولُس نے حوصلہ افزائی، تسلی، اور بعض اوقات کلیسیاؤں کے رویے کو دُرست کرنے کے لیے خُطوط لکھے۔ اُس کے خُطوط اُن چیلنجوں اور مسائل کی نشاندہی کرتے ہیں جو ابتدائی کلیسیا میں موجود تھے۔ دورِ حاضر میں کلیسیا کے لئے یہ خُطوط اُتنے ہی اہم ہیں جتنے یہ ابتدائی کلیسیا کے لئے اہم اور فائدہ مند تھے۔

پولُس رُسول کو نئے عہد نامے کے سب سے زیادہ بااثر مصنفین میں سے ایک کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اُس نے نئے عہد نامے میں 13 خطوط(Epistles) تصنیف کئے، جو نئے عہد نامے کا اِنتہائی اہم حصّہ ہیں۔ یہ خُطوط، جو مختلف کلیسیاؤں اور افراد کو لکھے گئے ہیں بہت سے مذہبی، اِخلاقی اور پاسبانی مسائل کو حل کرتے ہیں۔

پولُس کے خُطوط اپنی واضح اور منظم الٰہیات کے لیے مشہور ہیں۔ وہ اکثر اپنے دلائل کو منطقی طور پر پیش کرتا ہے اور ہر ایک نقطے کی بنیاد پر مسیحی عقائد کی ایک مربوط تفہیم کی

تشکیل کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، رُومیوں کے نام خط میں، پولُس بڑی وضاحت سے ایمان کے ذریعے راستبازی کے اُصول کو بیان کرتا ہے۔

پولُس کے بہت سے خُطوط پاسبانی لہجے میں لکھے گئے ہیں، اُس کے خُطوط میں یہ عنصر غالب نظر آتا ہے کہ اُسے کلیسیاؤں میں موجود ایمانداروں کی رُوحانی ترقی اور پختگی کی بڑی فِکر ہے۔ وہ اکثر وصول کنندگان کے لیے دُعا کرتا ہے، حوصلہ افزائی کے اِلفاظ لکھتا ہے، اور اپنی ذاتی جدوجہد اور خوشیاں بانٹتا ہے۔

پولُس بیان بازی میں مہارت رکھتا ہے۔ وہ قائل کرنے کا فن جانتا ہے۔ وہ اپنے نکات کو مزید پُرکشش بنانے کے لیے اکثر بیان بازی کے آلات، جیسے سوالات، تشبیہات اور اِستعارے اِستعمال کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، رُومیوں 6 میں، وہ مسیح کے ساتھ ایک ایماندار کے اتحاد کی وضاحت کے لیے بپتسمہ کا اِستعارہ استعمال کرتا ہے۔

پولُس کی تحریروں میں مرکزی موضوعات میں سے ایک فضل کا تصور ہے، خُدا کا بے مثال احسان۔ وہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ نجات شریعت کے کاموں سے نہیں بلکہ یسوع مسیح پر ایمان کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔

" کیونکہ تُم کو اِیمان کے وسِیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشِش ہے۔" اِفسیوں 2: 8-9

پولُس اکثر مسیحیوں کے آپسی اتحاد کو بیان کرنے کے لیے مسیح کے جسم کا اِستعارہ استعمال کرتا ہے۔ وہ سیکھاتا ہے کہ کلیسیا کے تمام ارکان، اگرچہ مختلف ہیں لیکن مسیح میں متحد ہیں اور ہر ایک کا کلیسیا میں ایک منفرد کردار ہے۔

"اِسی طرح تُم مِل کر مسیح کا بدن ہو اور فرداً فرداً اعضا ہو۔" 1۔ کرنتھیوں 27:12

پولُس اس بات پر زور دیتا ہے کہ مسیحی قانون سے آزاد ہیں لیکن اِس آزادی کو خود غرض مقاصد کے لیے اِستعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ اِس کی بجائے، اُسے محبت میں دوسروں کی خدمت کرنے کے لئے اِستعمال کیا جانا چاہئے۔

"اَے بھائِیو! تُم آزادی کے لِئے بُلائے تو گئے ہو مگر اَیسا نہ ہو کہ وہ آزادی جِسمانی باتوں کا مَوقع بنے بلکہ مُحبّت کی راہ سے ایک دُوسرے کی خِدمت کرو۔" گلتیوں 13:5

پولُس نے آخرت اور مسیح کی دوسری آمد کے بارے میں بھی لکھا۔ وہ ایمانداروں کو یقین دِلاتا ہے کہ مصائب اور ایذارسانی کے باوجود، وہ مسیح کی واپسی اور ابدی زندگی کی اُمید رکھیں۔

"کیونکہ خُداوند خُود آسمان سے للکار اور مُقرّب فرِشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں مُوئے جی اُٹھیں گے۔ پِھر ہم جو زِندہ باقی ہوں

گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تا کہ ہوا میں خُداوند کا اِستِقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔"1۔ تھسلنیکیوں 4:16۔17

پولُس کے خُطوط اکثر کاتبوں کی مدد سے لکھے جاتے تھے جو اُس کے اِلفاظ کو نقل کیا کرتے تھے۔ بہت سے خُطوط میں، پولُس اپنے ہاتھ سے اُس خط کی تصدیق کے لیے دستخط کرتا تھا۔

" دیکھو۔ مَیں نے کَیسے بڑے بڑے حَرفوں میں تُم کو اپنے ہاتھ سے لِکھا ہے۔"

گلتیوں 6:11

پولُس کے بہت سے خُطوط مخصوص مسائل یا کلیسیاؤں کی طرف سے اُٹھائے گئے سوالات کے جواب میں لکھے گئے تھے۔ مثال کے طور پر کرنتھیوں کے نام پہلا خط کلیسیا میں مختلف مسائل کو حل کرتا ہے، جیسے کہ تقسیم، غیر اِخلاقی کام اور رُوحانی نعمتوں کے بارے میں سوالات۔

پولُس نے اپنے خُطوط کو دُور دراز مقامات پر ایمانداروں کے ساتھ بات چیت کے لیے بھی استعمال کیا۔ پاسبانوں نے اُن خُطوط کو کلیسیاؤں کی دیکھ بھال اور مسیحی عقیدے کو فروغ دینے اور مضبوط کرنے کا ایک ذریعہ بنایا۔

پولُس کی تحریروں نے مسیحی الہیات کو تشکیل دیا ہے۔اُس کے خُطوط مسیحی نظریے، بشارت اور کلیسیاؤں میں تعلیم کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔اُس کے خطوط فِطرت کے لحاظ سے عملی ہیں، جو روزمرہ کی زندگی میں مسیحی عقیدے کے مطابق زندگی گزارنے کے بارے میں حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

پولُس کی تحریریں نئے عہد نامے کا ایک اہم حصہ ہیں،اِسی لئے تقریباً دو ہزار سال سے اِن کا تحقیقی مطالعہ کیا جارہا ہے اِس پر کِتابیں تحریر کی گئی ہیں اور تحریر کی جارہی ہیں۔ اِن خُطوط کی تعلیمات بشارتی اور پاسبانی خِدمت کے لئے ناگُزیر ہیں۔

پولس نے 13 خطوط لکھے، جنہیں روایتی طور پر درج ذیل درجہ بندی میں رکھا گیا ہے۔

جیل سے لکھے گئے خُطوط: اِفسیوں، فِلپیوں، کُلسیوں، فلیمون۔

پاسبانی خُطوط: تیمتھیس کے نام دو خُطوط اور طِطُس کے نام خط۔

بڑے خُطوط: رُومیوں، 1 کرنتھیوں، 2 کرنتھیوں، گلتیوں، فلپیوں۔

دیگر خُطوط: تھسلنیکیوں کے نام دو خُطوط۔

عبرانیوں کے نام خط"اِس خط کی تصنیف متنازعہ ہے، اگرچہ روایتی طور پر اِسے پولُس سے ہی منسوب کیا جاتا ہے۔"

پولُس اپنی تحریروں کے باعث ایک گہرے، باصلاحیت اور ہونہار مصنف کے طور پر نظر آتا ہے، جس کے خُطوط نے مسیحی الہیات، کلیسیائی زندگی اور مسیحی اِخلاقیات پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ یہ تحریریں، اگرچہ تقریباً دو ہزار سال پہلے لکھی گئی تھیں، آج بھی مسیحیوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں، اُنہیں چیلنج کرتی ہیں اور رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ اپنے خُطوط کے ذریعے، پولُس نے فضل، نجات، کلیسیا، اور مسیحی زندگی کے بارے میں لازوال سچائیوں کا اظہار کیا—ایسی سچائیاں جنہوں نے ایمانداروں کی لاتعداد نسلوں کو متاثر کیا اور مسیحی تاریخ کے دھارے کو تشکیل دیا۔

باب 3

کیا پولُس کے خُطوط خُدا کی طرف سے اِلہام ہیں؟

پولُس کے خُطوط کو مسیحی نظریے کے مطابق خُدا کی طرف سے اِلہام سمجھا جاتا ہے۔ پولُس نے خود دعویٰ کیا کہ اُس کے خطوط اُس کے اپنے خیالات نہیں تھے بلکہ رُوح اُلقدس کی رہنمائی اور اِلہام سے لکھے گئے تھے۔ مسیح کے ذریعے چنے ہوئے ایک رُسول کے طور پر، اُس نے اپنا مشن اور تعلیمات براہ راست خُدا سے حاصل کیں۔

" اَے بھائیو! مَیں تُمہیں جتائے دیتا ہُوں کہ جو خُوشخبری مَیں نے سُنائی وہ اِنسان کی سی نہیں۔ کیونکہ وہ مُجھے اِنسان کی طرف سے نہیں پُہنچی اور نہ مُجھے سِکھائی گئی بلکہ یِسُوعؔ مسیح کی طرف سے مُجھے اُس کا مُکاشفہ ہُؤا۔" گلتیوں 1:11۔12

اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پولُس کا پیغام محض اِنسانی حِکمت پر مبنی نہیں تھا، بلکہ براہ راست خُدا کی طرف سے اِلہام تھا۔

نئے عہد نامے میں، متعدد حوالہ جات ہیں جو پولُس سمیت دیگر رُسولوں کی تحریروں کے الہی الہام کی تصدیق کرتے ہیں۔ پولُس کے خُطوط کو ابتدائی کلیسیا نے مستند صحیفے کے طور پر تسلیم کیا تھا۔

"ہر ایک صحِیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلِیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راست بازی میں تربِیّت کرنے کے لِئے فائِدہ مند بھی ہے۔" 2۔ تیمتھیس 16:3

یہ آیت تمام صحیفوں کی الٰہی اصل کی تصدیق کرتی ہے، بشمول پولُس کے خُطوط، اِس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ خُدا کی طرف سے اِلہام ہوئے تھے۔

ابتدائی مسیحی رہنماؤں اور کلیسیا نے پولُس کے خُطوط کو خُدا کے اِلہامی کلام کا حصہ تسلیم کیا۔ پطرس رُسول نے پرانے عہد نامے کے دیگر حصوں کے ساتھ ساتھ، صحیفہ کے طور پر پولُس کی تحریروں کا حوالہ دیا ہے۔

" اور ہمارے خُداوند کے تحمُّل کو نجات سمجھو۔ چُنانچہ ہمارے پِیارے بھائی پَولُس نے بھی اُس حِکمت کے مُوافِق جو اُسے عِنایت ہُوئی تُمہیں یِہی لِکھا ہے۔ اور اپنے سب خَطوں میں اِن باتوں کا ذِکر کِیا ہے جِن میں بعض باتیں اَیسی ہیں جِن کا سمجھنا مُشکِل ہے اور جاہِل اور بے قیام لوگ اُن کے معنوں کو بھی اَور صحِیفوں کی طرح کھینچ تان کر اپنے لِئے ہلاکت پَیدا کرتے ہیں۔" 2 ۔ پطرس 3:15-16

اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پطرس رُسول جس کی رسالت مسیحی یسوع کی براہ راست چناؤ کا نتیجہ تھی وہ خود بھی پولُس کی تحریروں کو مستند اور اِلہامی سمجھتا تھا۔

پولُس اکثر اِس بات پر زور دیتا ہے کہ اُس کے اِلفاظ محض اُس کی اپنی رائے نہیں ہیں بلکہ مسیح کے سفیر کے طور پر بولے جاتے ہیں۔ وہ رُوح اُلقدس کے اِلہام کے تحت الٰہی اِختیار کے ساتھ بات کرنے کا دعویٰ کرتا ہے۔

"مگر ہم نے نہ دُنیا کی رُوح بلکہ وہ رُوح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تا کہ اُن باتوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں عِنایت کی ہیں۔ اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو اِنسانی حِکمت نے ہم کو سِکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو رُوح نے سِکھائے ہیں اور رُوحانی باتوں کا رُوحانی باتوں سے مُقابلہ کرتے ہیں۔" 1۔ کرنتھیوں 2: 12-13

ابتدائی مسیحی رہنما، جیسے روم کے کلیمنٹ، آگسٹین، اور دیگر، نے پولُس کے خُطوط کی اتھارٹی کو تسلیم کیا اور انہیں خُدا کی طرف سے اِلہام سمجھا۔ اُن کے خُطوط اور تحریریں اکثر پولُس کی تعلیمات کو صحیفہ کے طور پر اور الٰہی سچائی کے قابلِ اعتماد ذریعہ کے طور پر حوالہ کرتی ہیں۔

مسیحی الٰہیات کے مطابق، یہ خیال کیا جاتا ہے کہ رُوح اُلقدس بائبل کے مصنفین کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کرتا رہا، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اُن کے اِلفاظ خُدا کا پیغام

ہیں۔اِس کا مطلب یہ ہے کہ،اگرچہ پولُس نے ایک اِنسان کے طور پر اپنی شخصیت، پس منظر، اور تجربات کے ساتھ لکھا، لیکن اُس نے جو اِلفاظ لکھے وہ مافوق اُلفِطرت طور پر خُدا کی رُوح کے ذریعے لکھے گئے تھے۔

"کیونکہ نبُوّت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہُوئی بلکہ آدمی رُوحُ القُدس کی تحرِیک کے سبب سے خُدا کی طرف سے بولتے تھے۔" 2 ۔پطرس 21:1

یہ اُصول پولُس کے خُطوط پر لاگو ہوتا ہے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ رُوح اُلقدس کے ذریعے خُدا کی طرف سے اِلہام ہوئے تھے۔

مسیحیوں کے عقیدے اور نظریے کے مطابق پولُس کے خُطوط کو خُدا کی طرف سے اِلہام سمجھا جاتا ہے۔انہیں الٰہی مستند تحریروں کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو خُدا کی مرضی، سچائی اور تعلیمات کو ایمانداروں تک پہنچاتی ہیں۔

باب 4

پولُس کے خُطوط کی اہمیت

پولُس کے خُطوط گہری اِخلاقی تعلیمات پیش کرتے ہیں کہ کس طرح خُدا کی مرضی کے مطابق چلنا ہے، وہ مسیحیوں کو مقدس زندگی گزارنے، احسان کرنے، دوسروں کو معاف کرنے اور فروتن بننے کی تلقین کرتا ہے۔

"پس اَے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یِہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے۔" رُومیوں 12: 1

پولُس کی تحریروں میں بنیادی موضوعات میں سے ایک خُدا کی اِنسانیت کے لیے محبت ہے جو خاص طور پر یسوع مسیح کے ذریعے ظاہر کی گئی ہے۔ اُس کے خُطوط بار بار دوسروں کے ساتھ اِس محبت کو زندہ رکھنے کی اہمیت اور مسیح کی طرح محبت کرنے کی ضرورت کو اُجاگر کرتے ہیں۔

"اور مُحبّت سے چلو۔ جَیسے مسیح نے تُم سے مُحبّت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خُوشبُو کی مانِند خُدا کی نذر کرکے قُربان کِیا۔" اِفسیوں 5:2

پولُس کے خُطوط مومن کی زندگی میں رُوح اُلقدس کی مرکزیت پر زور دیتے ہیں۔ وہ بتاتا ہے کہ کس طرح رُوح مسیحیوں کو خدِمت کے لیے طاقت دیتا ہے، اُن کی سچائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے، اور خُدا کی فرمانبرداری میں زندگی گزارنے میں اُن کی مدد کرتا ہے۔

"اور اگر اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے جِس نے یِسُوعؔ کو مُردوں میں سے جِلایا تو جِس نے مسیح یِسُوعؔ کو مُردوں میں سے جِلایا وہ تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسِیلہ سے زِندہ کرے گا جو تُم میں بسا ہُوا ہے۔" رُومیوں 8:11

پولُس غیر قوموں کے رُسول کے طور پر جانا جاتا ہے، لیکن اُس کی تعلیمات عالمگیر مطابقت رکھتی ہیں، جو یہودیوں اور غیر قوموں دونوں سے مخاطب ہوتی ہیں۔ اُس کے خطوط اس بات پر زور دیتے ہیں کہ مسیح کے ذریعے نجات تمام لوگوں کے لیے دستیاب ہے۔

"کیونکہ یہُودِیوں اور یُونانیوں میں کُچھ فرق نہیں اِس لئے کہ وُہی سب کا خُداوند ہے اور اپنے سب دُعا کرنے والوں کے لئے فیّاض ہے۔ کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔" رُومیوں 10: 12-13

پولُس جس نے اپنے عقیدے کے لیے بہت زیادہ ذاتی مصائب برداشت کیئے، مسیحیوں کو مسیح کی خاطر مُشکلِات اور تکالیف برداشت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اُس کے خُطوط سیکھاتے ہیں کہ مصائب ایمان کو بہتر بناتے ہیں اور اِستقامت پیدا کرنے کا ایک ذریعہ ہیں۔

"کیونکہ میری دانِست میں اِس زمانہ کے دُکھ دَرد اِس لائِق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابِل ہو سکیں جو ہم پر ظاہِر ہونے والا ہے۔" رُومیوں 8:18

شوہر اور بیوی کے حوالے سے پولُس کے خطوط میں بڑی فِکر انگیز تعلیم موجود ہے جس پر آج کی کلیسیا کو خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

"اور مسیح کے خَوف سے ایک دُوسرے کے تابِع رہو۔ اَے بِیوِیو! اپنے شَوہروں کی اَیسی تابِع رہو جَیسے خُداوند کی۔ کیونکہ شَوہر بیوی کا سر ہے جَیسے کہ مسیح کلِیسیا کا سَر ہے اور وہ خُود بدن کا بچانے والا ہے۔ لیکن جَیسے کلِیسیا مسیح کے تابِع ہے وَیسے ہی بِیویاں بھی ہر بات میں اپنے شَوہروں کے تابِع ہوں۔ اَے شَوہرو! اپنی بِیوِیوں سے مُحبّت رکھّو جَیسے مسیح نے بھی کلِیسیا سے مُحبّت کرکے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔" اِفسیوں 5: 22-25

پولُس نے شوہر اور بیوی کو تعلیم دی کہ وہ کیسے ایک کامیاب اذدواجی زندگی گزار سکتے ہیں۔اُس نے اُنہیں سیکھایا کہ ایسا صرف خُداوند میں **ممکن** ہے۔

پولُس سخاوت کی اہمیت پر زور دیتا ہے، دونوں لحاظ سے خِدمت کے کام میں مدد اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کی ترغیب دیتا ہے، وہ سیکھاتا ہے کہ خوش دِلی سے دینا چاہیئے۔

"جِس قدر ہر ایک نے اپنے دِل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خُوشی سے دینے والے کو عزِیز رکھتا ہے۔" 2 کرنتھیوں 7:9

اپنے خُطوط کے ذریعے، پولُس ایمانداروں میں اُمید کا احساس پیدا کرتا ہے، انہیں تاکید کرتا ہے کہ وہ ابدی اجر پر اپنی نگاہیں جمائیں اور آخر تک وفادار رہیں۔

"پس خُدا جو اُمّید کا چشمہ ہے تُمہیں اِیمان رکھنے کے باعِث ساری خُوشی اور اِطمینان سے معمُور کرے تا کہ رُوحُ القُدس کی قُدرت سے تُمہاری اُمّید زِیادہ ہوتی جائے۔"

رُومیوں 13:15

باب 5

دورِ حاضر کی کلیسیا اور پولُس کے خُطوط

پولُس کے خُطوط کا اِطلاق آج دُنیا بھر کے مسیحیوں کے لیے ناقابل یقین حد تک ناگُزیر ہے۔ مسیحی زندگی کے بارے میں پولُس کی تعلیمات ہمیں زندگی کے تمام پہلوؤں، روزمرہ کے کام اور تعلقات سے لے کر ذاتی کِردار تک اپنے عقیدے کو مضبوط کرنے پر زور دیتی ہیں۔ مسیحیوں کو ایک ایسی دُنیا میں مسیح کی زندہ مثال بننے کے لیے بُلایا جاتا ہے جسے خوشخبری کی اُمید کی ضرورت ہے۔

"پس اَے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یِہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے۔ اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔" رُومیوں 12:1۔2

پولُس کا کلیسیا کے اندر اتحاد پر زور دینا بہت ہی اہمیت کا حامِل ہے۔ اُس کے خُطوط سیکھاتے ہیں کہ مسیحی ایک جسم کا حصّہ ہیں، اور مسیح کے مِشن کی خاطِر، اِختلافات کے باوجود اتحاد کو برقرار رکھنا چاہیے۔

"اور اِسی کوشِش میں رہو کہ رُوح کی یگانگی صُلح کے بند سے بندھی رہے۔" اِفسیوں 3:4

پولس کے خُطوط مسلسل خُدا کے فضل کی افادیت پر زور دیتے ہیں۔

"کیونکہ تُم کو اِیمان کے وسِیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشِش ہے۔ اور نہ اَعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔"

اِفسیوں 2:8-9

مصائب اِنسانی تجربے کا حصّہ ہیں چاہے یہ ذاتی آزمائشیں ہوں، سماجی مسائل، یا عالمی چیلنجز ہوں۔ پولُس کے خُطوط اُمید اور حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ مصیبتوں میں ثابت قدم رہیں، یہ جانتے ہوئے کہ اِن سے رُوحانی ترقی ہوتی ہے اور ابدی اجر مِلتا ہے۔

"کیونکہ میری دانِست میں اِس زمانہ کے دُکھ دَرد اِس لائِق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابِل ہو سکیں جو ہم پر ظاہِر ہونے والا ہے۔" رومیوں 18:8

ایک ایسی دُنیا میں جہاں بہت سے لوگ اب بھی اپنے نیک کاموں یا انسانی کوششوں کے ذریعے خُدا کی پسندیدگی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اُن کے لئے پولُس تعلیم دیتا

ہے کہ نجات خُدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے، نہ کہ ایسی چیز جو ہم کما سکتے ہیں۔ اس لئے ہمیں اپنے آپ کو ثابت کرنے یا کمال کے لیے کوشش کرنے کے دباؤ سے آزاد ہونا چاہیے، بلکہ خُدا کے فضل اور اِطمینان میں جینا چاہیے۔

"پس جب ہم اِیمان سے راست باز ٹھہرے تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے وسِیلہ سے صُلح رکھّیں۔" رومیوں 1:5

محبت پر پولُس کی گہری تعلیم "1 کرنتھیوں 13" میں مِلتی ہے۔ بے لوث، قربانی کی محبت رشتوں میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے—خواہ شادی میں، دوستی میں، یا یہاں تک کہ اُن لوگوں سے بھی جو ہمیں ستاتے ہیں۔ محبت ایک بنیادی اُصول ہے جو مسیحی زندگی کو تشکیل دیتا ہے اور اُسے دُنیا سے منفرد بناتا ہے۔

"مُحبّت صابِر ہے اور مِہربان۔ مُحبّت حَسد نہیں کرتی۔ مُحبّت شَیخی نہیں مارتی اور پُھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جُھنجھلاتی نہیں۔ بدگُمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔ سب کُچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کُچھ یقِین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمّید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔" 1 ۔ کرنتھیوں 13:4-7

رُوح کی نعمتوں کے حوالے سے پولُس کی 1 ۔کرنتھیوں باب 12 میں تعلیم موجودہ کلیسیا کے لئے بہت اہم تعلیم ہے ۔ہر مسیحی کے پاس دوسروں کی خِدمت کرنے اور مسیح کے جسم میں حصّہ ڈالنے کے لیے ایک منفرد نعمت کام کر سکتی ہے۔ مسیحیوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی نعمت کو پہچانیں اور انہیں دوسروں کی خِدمت میں اِستعمال کریں۔

"نِعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر رُوح ایک ہی ہے۔اور خِدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُداوند ایک ہی ہے۔اور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر طرح کا اثر پَیدا کرتا ہے۔ لیکن ہر شخص میں رُوح کا ظہُور فائِدہ پُہنچانے کے لِئے ہوتا ہے۔" 1 ۔کرنتھیوں 12:4-7

پولُس کا مِشنری جوش موجودہ کلیسیا کے لیے اِنجیلی بشارت اور مِشنوں میں سرگرم رہنے کے لئے ایک عملی نمونہ ہے۔ مسیحیوں کو خوشخبری کا پیغام سُنانے اور شاگرد بنانے کے لیے بُلایا جاتا ہے۔ پولُس نے اپنی خِدمت کے دوران ذاتی تکلیف اور خطروں کا بڑی بُہادری سے سامنا کیا۔

"کیونکہ مَیں اِنجیل سے شرماتا نہیں۔اِس لِئے کہ وہ ہر ایک اِیمان لانے والے کے واسطے پہلے یہُودی پِھر یُونانی کے واسطے نجات کے لِئے خُدا کی قُدرت ہے۔"

رومیوں 16:1

ہم ایک ایسی دُنیا میں جی رہے ہیں جہاں ہمیں ہر روز نِت نئ آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہت سے ایماندار اِس حالت سے اکثر بے دِل ہو جاتے ہیں کہ وہ خُدا کے ساتھ ہیں لیکن پھر بھی آزمائشیں اُن زندگی سے دُور نہیں ہو رہی۔ ایسے بہن بھائیوں کے لئے پولُس تعلیم دیتا ہے کہ وہ کس طرح گناہ اور آزمائش پر فتح حاصل کر سکتے ہیں۔اُس کے خطوط مسیحیوں کو گناہ پر قابو پانے اور خُدا کی تعظیم کرنے والے طریقے سے زندگی گزارنے کے لیے رُوح اُلقدس کی طاقت کی یاد دلاتے ہیں۔

"تُم کِسی اَیسی آزمایش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر ہو اور خُدا سچّا ہے۔ وہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زِیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمایش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پَیدا کر دے گا تاکہ تُم برداشت کر سکو۔" 1 ۔ کرنتھیوں 13:10

پولُس کے خُطوط میں معافی ایک مرکزی موضوع ہے، ناراضگیاں، تلخیاں اور بدگمانیاں ہمارے تعلقات میں اکثر حائل ہو جاتی ہیں، آج کی دُنیا میں معافی کی اشد ضرورت ہے۔

پولُس اپنے خُطوط میں دوسرے کو معاف کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ جیسا کہ مسیح نے اُنہیں معاف کیا۔

"اور ایک دُوسرے پر مِہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔" اِفسیوں 32:4

پولُس سیکھاتا ہے کہ رُوح اُلقدس ایک مسیحی کی زندگی میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ آج ہر ایک مسیحی قوت، رہنمائی، سکون اور تبدیلی کے لیے رُوح اُلقدس پر بھروسہ کر سکتا ہے۔ ایک فاتح مند مسیحی زندگی گزارنے کے لیے رُوح اُلقدس کے کِردار کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

"اور اگر اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے جِس نے یِسُوعؔ کو مُردوں میں سے جِلایا تو جِس نے مسیح یِسُوعؔ کو مُردوں میں سے جِلایا وہ تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسِیلہ سے زِندہ کرے گا جو تُم میں بسا ہُوا ہے۔" رومیوں 11:8

پولُس سیکھاتا ہے کہ مسیح میں آزادی خود غرضی کا لائسنس نہیں ہے، بلکہ محبت میں ایک دوسرے کی خِدمت کرنے کی دعوت ہے۔ یہ آج کی اِنفرادی ثقافت میں خاص طور پر اہم ہے، جہاں بہت سے لوگ مسیحی آزادی کو غلط سمجھتے ہیں۔

"اَے بھائیو! تُم آزادی کے لِئے بُلائے تو گئے ہو مگر اَیسا نہ ہو کہ وہ آزادی جِسمانی باتوں کا مَوقع بنے بلکہ مُحبّت کی راہ سے ایک دُوسرے کی خِدمت کرو۔" گلتیوں 13:5

اکثر ایمان دار مُشکلات کی وجہ سے ہمت ہار جاتے ہیں اور اُن کی بے دِلی کا فائدہ اُٹھا کر شیطان اُنہیں نا صرف خُدا سے دُور کر دیتا ہے بلکہ کلیسیا سے بھی اُن کا رابطہ منقطع ہو جاتا ہے۔ ایسے ایمان داروں کی حوصلہ افزائی کے لئے پولُس کی زندگی ایک بہترین نمونہ ہے۔ آخر تک برداشت کرنے کی دعوت آج کی کلیسیا کے لئے اہم پیغام ہے۔

"مَیں اچھّی کُشتی لڑ چُکا۔ مَیں نے دَوڑ کو ختم کر لیا۔ مَیں نے اِیمان کو محفُوظ رکھّا۔ آیندہ کے لِئے میرے واسطے راست بازی کا وہ تاج رکھّا ہُؤا ہے جو عادِل مُنصِف یعنی خُداوند مُجھے اُس دِن دے گا اور صِرف مُجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظہُور کے آرزُومند ہوں۔" 2 ۔ تیمتھیس 4:7۔8

پولس کے خُطوط دورِ حاضر کی کلیسیا کے لئے لازوال حکمت سے مالا مال ہیں۔ ذاتی جدوجہد، تعلقات، سماجی مسائل، یا رُوحانی ترقی سے متعلق مسائل ہوں، اُس کی تعلیمات عملی رہنمائی پیش کرتی ہیں جو آج ہم سب پر لاگو ہوتی ہے۔ فضل کی افادیت پر زور دینے سے لے کر اتحاد، محبت اور اِستقامت کی حوصلہ افزائی تک، پولُس کی تحریریں ہر دور میں ایمانداروں کو چیلنج کرتی، مجرم ٹھہراتی اور متاثر کرتی رہی ہیں۔ اُس کے خُطوط

مسیحیوں کو یہ جاننے میں مدد کرتے ہیں کہ کس طرح اکثر اُلجھنے والی اور مُشکل دُنیا میں اپنے ایمان کو زندہ رکھنا ہے، اپنی نگاہیں مسیح اور اس کے ابدی وعدوں پر جمائے رہنا ہے۔

باب 6

علمائے کرام کی پولُس کے خُطوط سے متعلق آرا

اسکالرز نے پولُس کے خُطوط کے بارے میں وسیع اور مختلف تبصرے کیے ہیں، جو پولُس کی الہیات کی پیچیدگی، ابتدائی مسیحیت پر اُس کے اثرات، اور اُس کی تحریروں کے تاریخی اور ثقافتی تناظر کی عکاسی کرتے ہیں۔

رُومیوں

مسیحی ایمان کا کیتھڈرل۔۔۔"فریڈرک گوڈٹ"

پولُس رُسول کے خُطوط میں رُومیوں کے نام خط کو ہمیشہ اوّل درجہ حاصل رہا ہے اور یہ ہے بھی بجا۔۔۔"ولیم میکڈونلڈ"

اِس خط نے مسیحی تواریخ میں بڑے گہرے نِشان چھوڑے ہیں۔ سینٹ آگسٹین، پروٹسٹنٹ فرقے کا بانی مارٹن لُوتھر اور میتھوڈِسٹ فرقے کا بانی جان ویزلی

، کیلون اور بارتھ سب اِس خط کو پڑھ کر تبدیل ہو گئے کیونکہ اُنھوں نے جان لیا کہ خُدا کی راستبازی صرف مسیح پر ایمان لانے سے مِلتی ہے۔ "ڈاکٹر جان ایف مارکس "

1۔کُرنتھیوں

تاریخِ کلیسیا کا بے مثال ٹُکڑا۔۔۔ "وائز یکر "

پوُلُس رُسول کی زندگی کی خوبصورتی اور ایمان کی مضبوطی کچھ اِس طرح سے اِس خط میں بسی ہوئی ہے کہ یہ تصور کرنا ناممکن ہے کہ کسی اور شخص نے ایسے پُر حِکمت اِلفاظ تحریر کئے ہوں گے۔ "جے سی رابنسن "

یہ خط صرف کرنتھس کے مقدسوں کے لئے ہی نہیں بلکہ ہر زمانے میں ہر کلیسیا کے لئے راہنمائی کرتا ہے، یہ خط تعلیمی نہیں بلکہ عملی خط ہے۔۔ "ڈاکٹر جان ایف مارکس "

کرنتھیوں کے نام پولُس کے پہلے خط کو "صحیفہ مسائل " بھی کہا جا سکتا ہے، کیونکہ اِس میں مُصنف نے اُن مسائل پر بحث کی ہے۔ "ولیم میکڈونلڈ "

2۔کُرنتھیوں

پوُلس پر 2۔ کرنتھیوں میں مُکاشِفہ اِس قدر صاف اور واضع ہے کہ سارا مُقدس ادب اِس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ "سیڈلر"

کسی نقلی اور جھوٹے مُصنف کی یہ خواہش نہیں ہو سکتی کہ پوُلس اور کرنتھیوں کے تعلقات کو اِس طرح پیش کرے یا محبت اور خوف کے اِن گہرے جذبات کی ایجاد کرے جو اِس خط میں موجود ہیں۔ "اے ایم سٹبنر"

پہلے خط میں پوُلس بنیادی طور پر ایک مُعلّم نظر آتا ہے، مگر دُوسرے خط میں وہ ایک پاسبان کا کِردار اختیار کرتا ہے۔ اگر کان لگا کر سُنیں تو آپ کو ایک ایسے شخص کے دِل کی دھڑکن سُنائی دے گی جو خُدا کے لوگوں سے دِلی محبت رکھتا ہے اور جس نے خود کو اُن کی بھلائی کے لئے وقف کر رکھا ہے۔ "ولیم میکڈونلڈ"

اِس خط میں پوُلس اپنی رسالت کے اِتنے ثبوت پیش کرتا ہے جتنے اور کسی خط میں نہیں کئے کیونکہ کرنتھس میں پوُلس کے برخلاف لوگوں کو یہ کہہ کر اُبھارا گیا کہ وہ رُسول ہی نہیں اور وہ اُن افضل رُسولوں کے برابر نہیں جو مسیح کے ساتھ رہے۔

"ڈاکٹر جان ایف مارکس"

گلتیوں

اگرچہ گلتیوں کا خط چھوٹا سا ہے پھر بھی چند اہم مسئلوں پر خُوب روشنی ڈالتا ہے۔ جن میں پولُس کی رسالت، ایمان سے راست بازی، شریعت کا مُقام اور مسیحی آزادی، اِسی لئے اِسے کلیسیا کا "میگنا کارٹا" کہتے ہیں۔ "ڈاکٹر جان ایف مارکس"

ساری دُنیا اور ہر زمانے کے لئے رُوحانی آزادی کا منشورِ اعظم۔ "چارلس آر۔ ارڈسن"

اِس خط میں پولُس نجات کی حقیقی نوعیت کو ثابت کرتا ہے کہ نجات شروع سے آخر تک فضل سے ہے۔ نجات یا اِس کے کسی حِصّے کا اِنحصار شریعت کے اعمال پر نہیں ہے۔ نجات کمائی نہیں جا سکتی۔ نیک اعمال نجات پانے کی شرط نہیں بلکہ اِس کا پھل ہیں۔ مسیحی شریعت کے اعتبار سے مر جاتا ہے۔ وہ پاکیزگی کی زندگی گزارتا ہے، مگر اپنی کوشش اور محنت سے نہیں بلکہ خُدا کے پاک رُوح کی قُوت اور توفیق سے جو اُس کے اندر بستا ہے۔ "ولیم میکڈونلڈ"

اِفسیوں

مقدس پولُس کی تحریروں کا تاج۔۔۔"جے۔اے۔ار بنسن"

پولُس کے تیسرے آسمان کا خط۔۔۔"اے۔ٹی۔پیٹر سن"

یہ خط پولُس رُسول کے ذاتی احساسات اور جذبات سے بھرپور ہے۔"جے سی رابنسن"

پولُس اِس خط میں ہر روز صلیب اُٹھانے کو یوں بیان کرتا ہے کہ وہ یسوع کے داغ اپنے جِسم پر لئے پھرتا ہے۔"بشپ ایس۔آر۔سیموئیل حسرت"

اِس خط میں پولُس کسی خاص غلط تعلیم یا بِدعت کا ذکر نہیں کرتا۔بلکہ سب مقدسوں کی رُوحانی سمجھ کو گہرا کرنے والی باتیں لِکھتا ہے۔تاکہ وہ خُدا کے ابدی اِرادہ اور فضل کی پہچان میں ترقی کریں اور کلیسیا کے لئے خُدا کے بلند مقصد کو پوری طرح سمجھ لیں۔

"ڈاکٹر جان ایف مارکس"

اگرچہ اِفسیوں خط اصلی اور بے ساختہ خط ہے تو بھی کسی حد تک ایک وعظ کی مانند ہے،بلکہ مسیحی عبادت کا نمونہ ہے جس میں دُعائیں اور حمد شامِل ہے۔"ولیم میکڈونلڈ"

فِلپیوں

اِس خط میں پوُلُس کا مرکزی خیال ایسی زندگی ہے جس کا مرکز مسیح ہو اور جس کا نِشان خوشی ہو۔ "ڈاکٹر جان ایف مارکس"

یہ خط پوُلُس کے تمام خُطوط میں سے زیادہ محبت اور مُسرت کے جذبات سے معمور اور بھرپور ہے۔ "اے ایم سٹبنر"

اِس خط میں تعلیم دی گئی ہے کہ ہم مسیح کے قد کے برابر ہوں اور مسیح کی مانند بنیں یعنی مسیح والی ساری باتیں ہم میں قائم ہوں۔ "بشپ ایس۔ آر۔ سیموئیل حسرت"

دراصل یہ خوشی کا خط۔ "ولیم میکڈونلڈ"

کلُسیوں

یہ خط متن کے لحاظ سے اِفسیوں سے مِلتاجُلتا ہے، دونوں میں کلیسیا کو مسیح کا بدن کہا گیا ہے اور دونوں میں ایک جیسے خاندانی اُصول لکھے گئے۔ اِس خط میں مضامین کی تقسیم صاف صاف نظر آتی ہے پہلے دو باب جھوٹی تعلیم کے بارے میں اور اخری دو باب میں

مسیحی اِخلاقیات کے بارے میں ہیں۔اِس خط میں ایک نظم لِکھی گئی جس میں خُداوند مسیح کی اُلوہیت اور فضیلت بڑے اعلیٰ طریقے سے پیش کی گئی ہے۔

"کلُسیوں 1:15۔19 اِس خط میں شیطان کی خُفیہ چال یعنی جھوٹی تعلیم کے اثر پر نہایت ہوشیاری کے ساتھ ضرب کاری لگائی گئی ہے۔ کیونکہ نہ کھوٹی تعلیم کا نام لیا گیا ہے نہ جھوٹے اُستادوں کا۔"ڈاکٹر جان ایف مارکس"

کُلسیوں کے خط کی گہرائی میں جانا،اِس کے اِلہامی خیالات پر جو اِلہامی زُبان میں مُلبس ہیں دوبارہ غور کرنا،اِس کے خیالات کے نور اور قوت سے رُوح کو بھر لینا اور زندگی کو اِن کے سانچے میں ڈھالنا،یہ اِس زمانے اور ابدیت کے لئے مالامال ہونا ہے۔

"آر۔سی۔ایچ۔لنیسکی"

یہ خط باہمی تعلقات،بدعتی فِرقوں اور مسیحی زِندگی کے بارے میں بھی اعلیٰ درجے کی تعلیم دیتا ہے۔"ولیم میکڈونلڈ"

1۔تھسلنیکیوں

اِس خط کے ہر باب کے آخر میں مسیح کی آمد کا ذکر ہے۔اِس خط کا مرکزی مضمون مسیح کی آمد اور کلیسیا کا اُٹھایا جانا ہے۔"ڈاکٹر جان ایف مارکس"

پولُس رُسول کے سارے خُطوط میں سے یہ خط ہے جو سادگی، ملائمت اور لطافت کے خصائص سے بدرجہ اُتم مُزین ہے۔۔۔اِس بات پر کوئی اِختلافِ رائے نہیں ہے۔"ڈبلیو۔گراہم سکروجی

یہ خط نہ ہوتا تو ہم مسیح کی آمد ثانی کے مُختلف پہلوؤں کو سمجھنے سے بُری طرح قاصر اور محرُوم رہ جاتے۔"ولیم میکڈونلڈ"

2۔تھسلنیکیوں

پہلے خط میں بتایا گیا کہ خُداوند مسیح اچانک اور چور کی مانند آئیں گے۔ لیکن اِس خط میں بتایا گیاہے کہ اُن کی آمد ثانی سے پہلے کچھ نشانات اور واقعات رُونما ہوں گے۔پہلا خط واضح

کرتاہے کہ مستقبل مسیحیوں کے لئے کیسا ہو گا۔ لیکن دُوسرا خط بتایا ہے کہ مستقبل غیر مسیحیوں کے لئے کیالائے گا۔ "ڈاکٹر جان ایف مارکس"

پہلے خط کی طرح پولُس رُسول آغاز ہی میں غلطی کے ساتھ دودوہاتھ نہیں کرتا، بلکہ مقدسین کے دِلوں کو بتدریج اور ہر رُخ سے تیار کرتا ہے تاکہ جیسے ہی غلطی سے پردہ اُٹھایا جائے وہ اُسے خارِج کرکے سچائی کو مضبوطی سے پکڑلیں۔ یہ خُدا کی حِکمت اور فضل کا طریقہ ہے۔ صِرف غلطی یا بدی کی نِشان وہی نہیں کی جاتی بلکہ دِل کو دُرست سَمت پر ڈال دِیا جاتا ہے۔ "ولیم کیلی"

اِس خط کو صحیح طور پر سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ فِضائی اِستقبال، خُداوند کے دِن اور خُداوند کے بادشاہی کرنے کو۔۔۔ آنے میں فرق کو سمجھا جائے۔ "ولیم میکڈونلڈ"

1۔تیمتھیس

یہ خط ایک شرمیلے اور ڈرپوک لیکن وفادار اور سچے مسیحی خادِم کو دلیر، بااِختیار، مضبوط اور کامیاب خادِم بنانے کے لئے لِکھا گیا۔ یہ خط جُھوٹی اور غلط تعلیم اور ہر طرح کی تعلیم اور شیطان کی تعلیم کو روکنے کے لئے لِکھا گیا۔ "ڈاکٹر جان ایف مارکس"

اِس خط سے تیمتھیس کو پولُس رُسول کے نمائندہ کی حیثیت سے کام کرنے کے تقرر کا کچھ دستاویزی ثبوت مِلنا تھا۔ چناچہ اِس خط کا زیادہ تر حِصّہ تیمتھیس کی شخصی زِندگی اور سرگرمیوں سے متعلق ہے۔ "ڈی۔ ایڈمنٹ ہائی برٹ"

خُدا کے خادِم کو جس قِسم کی زِندگی بسر کرنی چاہیے اُس کا نہایت عُمدہ نمونہ اِس خط میں پیش کیا گیا ہے۔ "ولیم میکڈونلڈ"

2۔تیمتھیس

یہ خط اُن تین پاسبانی خُطوط میں سے تیسرا خط ہے جو کلیسیائی نظم و نسق کے اُصول اور کلیسیا کے عہدیداروں کے فرائض کے بارے میں لکھے گئے۔ اِس خط میں پولُس

تیمتھیس کو ایک خاص ضروری بات لکھتا ہے کہ جو کچھ اُس نے اُس سے سُنا اور سیکھا ہے وہ ایسے دیانت دار آدمیوں کو بھی سِکھا دے جو آگے اوروں کو سِکھا سکیں۔ تا کہ صحیح اور دُرست تعلیم اگلی پُشتوں تک پہنچتی رہے اور پہلی صدی میں ہی نہ ختم ہو جائے۔

"ڈاکٹر جان ایف مارکس"

تیمتھیس کے نام پولُس نے دوسرے خط میں اپنا دِل کھول کر رکھ دِیا ہے۔ اُس نے خُدا کی تحریک سے خُدا کی کلیسیا کی بنیاد رکھی اور اُس کو تعمیر کیا۔ یہ خط اِس حقیقت کو مدِ نظر رکھ کر لِکھا گیا کہ یہ کلیسیا اُن اُصولوں سے ہٹ گئی تھی جِن پر اُس کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ "جے۔ این۔ ڈاربی"

مشہور اور نامور شخصیتوں کے آخری اِلفاظ کو لوگ اکثر دِلوں میں بسا لیتے ہیں۔ کیونکہ اُن کو اِن افراد سے خاص عقیدت اور محبت ہوتی ہے۔ تیمتھیس کے نام دُوسرا خط اگرچہ اصل معنوں میں پولُس کے آخری اِلفاظ نہیں ہیں، البتہ مسیحیوں کے نام آخری تحریر ضُرور ہے جو اُس کے نوجوان نائب تیمتھیس کو بھیجی گئی۔ "ولیم میکڈونلڈ"

طِطُس

یہ خط اگرچہ چھوٹا سا ہے مگر اِس میں مسیحی تعلیم کا لُبِ لُباب مُوجود ہے۔ یہ نہایت اُستادانہ انداز میں قلم بند کیا گیا ہے کیونکہ اِس میں وہ سب کچھ سمو دِیا گیا ہے جو مسیحی عرفان اور زندگی کے لئے درکار ہے۔ "مارٹن لُوتھر"

پولُس طِطُس کو یہ تلقین کرتا ہے کہ وہ جھوٹے اُستادوں کا ہوشیاری سے مقابلہ کرے ۔پاک اور خالص زندگی بسر کرے ایسی زندگی جس سے نجات کا پھل نظر آئے۔"

"ایف وین، میکلائیڈ"

یہ خط تینوں پاسبانی خُطوط میں سب سے چھوٹا ہے۔ یہ خط تیمتھیس کے پہلے خط کی طرح ہے۔ دونوں تقریباً ایک ہی وقت میں لکھے گئے۔ دونوں کا مقصد جھوٹی تعلیم کے بارے میں خبر دار کرنا اور صحیح تعلیم کی طرف راہنمائی کرنا ہے۔ "ڈاکٹر جان ایف مارکس"

آج کل بہت سے ایسے لوگ ہیں جو فضل کے عقیدے پر بہت خوش معلوم ہوتے ہیں، لیکن اِس کو دین داری اور نیک اعمال کے ساتھ ظاہر کرنے میں دِل چسپی نہیں لیتے۔ یہ رویہ غلط ہے، یہ لوگ فضل کے عقیدے کو دُرستی سے نہیں سمجھتے۔

"ولیم میکڈونلڈ"

فلیمون

اِس خط میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ محبت کی راہ سے ناقابلِ یقین باتیں ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ فلیمون کی محبت اور پولُس کی محبت اور دونوں میں دراصل خُدا کی محبت کام کرتی تھی۔ "ڈاکٹر جان ایف مارکس"

خطوط نویسی کے فن کا ایک چھوٹا سا شاہکار۔ "ارنسٹ رینان"

ہم سب خُداوند کے اُنیسمس ہیں۔ "مارٹن لُوتھر"

یہ چھوٹا سا مُراسلہ خُوش خُلقی اور فراست کے ساتھ ساتھ مزاح کی آمیزیش، اور پولُس کے محبت بھرے دِل کا عمدہ نمونہ ہے۔ "ولیم میکڈونلڈ"

یہ خط ہمیں دوسروں کو معاف کر کے ایک موقع دینے کے لئے اُبھارتا ہے۔

"ایف وین، میکلائیڈ"

سوالات

1۔ پولُس رُسول کو بطور خادِم آپ کیسے دیکھتے ہیں۔

2۔ پولُس رُسول کے خُطوط کی اہمیت کیا ہے۔

3۔ کیا پولُس رُسول کے خُطوط خُدا کی طرف سے اِلہام ہیں۔

4۔ آپ کی رُوحانی زندگی میں پولُس رُسول کے خُطوط نے کیا کِردار ادا کیا۔

5۔ دورِ حاضر میں پولُس رُسول کے خُطوط کی کیا اہمیت ہے۔

6۔ رُومیوں کے نام خط میں پولُس رُسول کا بنیادی نقطہ کیا ہے۔

7۔ خُدا کے کلام کی منادی کرتے ہوئے پولُس رُسول نے کِن تکلیفوں کا سامنا کیا۔

8۔ بطور خادِم پولُس رُسول کی وہ کون سی ایسی خصوصیت ہے جو آپ کو بہت پسند ہے۔

9۔ کرنتھیوں کے نام پہلے خط کو لکھتے ہوئے پولُس رُسول کا بنیادی مقصد کیا تھا۔

10۔ پولُس رُسول اپنے کِس خط میں بار بار خوش رہنے کا ذِکر کرتا ہے۔

11۔ کیا عبرانیوں کے نام خط پوُلس رُسول نے تحریر کیا۔

12۔ علمائے کرام پوُلس رُسول کے خطوط کے بارے میں کیا کہتے ہیں کوئی سی پانچ آرا کا ذِکر کریں۔

13۔ ہماری خِدمت میں پوُلس رُسول کے خُطوط کی تعلیم کے مطابق کس بات کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔

14۔ نئے عہد نامے میں پوُلس رُسول کے خُطوط کی تعداد کیا ہے۔

15۔ ایف وین، میکلائیڈ۔۔۔ فلیمون کے خط کے بارے میں کیا خاص بات کہتا ہے۔

کِتابیات

ہماری کُتبِ مقدسہ۔۔۔۔جی۔ٹی۔مینلی(مسیحی اشاعت خانہ 2004)

نئے عہد نامے کا تعارف۔۔۔بشپ ایس۔آر سموایل حسرت 2020

رُومیوں تا عبرانیوں تفسیریں۔۔۔۔ایف وین، میکلائیڈ 2022

رسالت اور بشارت۔۔۔مکتبہ عناویم پاکستان 2022

مختصر مگر مکمل۔۔۔کیتھولک بائبل کمیشن 2022

پولُس رُسول کی زندگی الہیات۔۔۔ مکتبہ عناویم پاکستان۔کیتھولک بائبل کمیشن 2016

مسیح کا ایلچی۔۔۔ولیم بارکلے (مسیحی اشاعت خانہ 2015)

تفسیر اُلکِتاب 25۔۔۔ مکتبہ عناویم پاکستان۔کیتھولک بائبل کمیشن 2015

تعارف کِتابِ مُقدس۔۔۔ڈاکٹر جان ایف مارکس 2008

رُسولوں کے نقشِ قدم۔۔۔ولیم جے ینگ(مسیحی اشاعت خانہ 2008)

تفسیر اُلکِتاب جلد سوم۔۔۔(مسیحی اشاعت خانہ 2014)

تفسیر اُلکتاب جلد چہارم۔۔۔(مسیحی اشاعت خانہ 2020)

تفسیر اُلکتاب جلد پنجم۔۔۔(مسیحی اشاعت خانہ 2014)

ساؤتھ ایشیا بائبل کمنٹری (مسیحی اشاعت خانہ 2023)

What the Bible is all about...Billy Graham Crusade Edition 1966

Paul and His Letters by John B. Polhill 1999

The Pauline Epistles by F. F. Bruce 1963

Paul: His Letters and His Theology by Paul Barnett 1997

پادری شہزاد الیاس پاور اِن ورڈ منسٹریز میں پاسبانی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔
اُن کی اہلیہ آفیہ شہزاد اور بیٹا واعظ شہزاد بھی خدمت گزاری کے کام میں اُن کے ساتھ پیش پیش ہیں۔
آپ سے درخواست ہے ہماری چرچ ٹیم کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں
تاکہ خُدا کے کلام کی خِدمت خُدا کی مرضی کے مطابق سرانجام دے سکیں۔
اگر آپ کو یہ تحریر پسند آئی ہے تو آپ اِس تحریر کو ڈاؤن لوڈ کر کے اپنی کلیسیا کے اراکین، اپنے بہن بھائیوں اور اپنے دوست احباب کے ساتھ ضرور شیئر کریں خدا آپ کو برکت دے شکریہ۔